اداریہ

۱۹۲۵ء سے قائم ''جامعہ عباسیہ بہاول پور'' کو یونیورسٹی بنانے کا سہرا ذوالفقار علی بھٹو کے سر ہے۔ یونیورسٹی کا آغاز ۱۹۷۵ء میں ہوا جب کہ شعبہ اردو ۱۹۷۷ء میں قائم ہوا۔اس کے پہلے سربراہ سید مہدی مخدوم تھے۔ان کی ریٹائرمنٹ کے بعد ۱۵؍مارچ ۱۹۸۰ء کو ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی شعبہ کے صدر نشین بنے جنھوں نے اس شعبہ کے نام کے ساتھ ''اقبالیات'' کا اضافہ کرایا۔یوں شعبہ ہذا علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے بعد دوسرا شعبہ بن گیا جس میں اردو کے ساتھ اقبالیات کی ڈگری دی جانے لگی۔

ایم اے کی کلاسز کے بعد، ۱۹۸۷ء سے شعبہ میں پی ایچ ڈی کی کلاسز، ۲۰۰۳ء سے ایم فل کی کلاسز اور ۲۰۱۹ء سے بی ایس کی کلاسز کا اجرا ہوا۔ یوں اس وقت شعبہ میں چار پروگرام چل رہے ہیں۔ اپنی ہم نصابی سرگرمیوں میں شعبہ ایک انفرادیت کا حامل رہا ہے۔ ''سروش'' کے نام سے شعبہ جاتی مجلہ اور ''ترجمان'' کے نام سے شعبہ جاتی خبر نامہ موجود ہے جس سے نصابی و ہم نصابی سرگرمیوں کو محفوظ کیا جاتا ہے، تاہم ایک تحقیقی مجلہ کی اشد ضرورت تھی کہ اس سے شعبہ اور اردو دنیا کے محققین کے لیے ایک پلیٹ فارم میسر ہو جس سے ناصرف تحقیق کی تشہیر ممکن ہو بلکہ اسکالرز کی تدریسی و تکنیکی ضروریات کو بھی پورا کیا جا سکے۔اس کے لیے ابتدائی کام مارچ ۲۰۱۷ء میں مجلہ کا نام تجویز کرنے سے ہوا۔اس کے لیے مجالسِ ادارت و مشاورت طے ہو گئیں اور بذریعہ خطوط ان لوگوں سے تحریری رضامندی لے لی گئی۔اس کے ساتھ ہی مجلہ کے دستور کو بھی حتمی شکل دے دی گئی مگر ایچ ای سی نے قوانین میں ترامیم کر دیں جن میں دیگر ترامیم کے علاوہ مجلہ کے لیے خود مختار ویب سائیٹ کا ہونا لازمی قرار دے دیا تو یہ کام سست روی کا شکار ہو گیا۔ایچ ای سی کے قوانین کے تحت مجلہ کے نام، مجلسِ ادارت و مشاورت کی باقاعدہ منظوری وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب سے لی گئی۔ ویب سائیٹ کے لیے تکنیکی سہولیات سویڈن سے عزیز اویسی صاحب اور شعبہ ہذا کے استاد ڈاکٹر غلام اصغر نے فراہم کیں۔اس سے قبل کے تمام تحقیقی جریدے یونیورسٹی ہذا کی آفیشل ویب سائیٹ کے ایک ضمنی پیج پر کام کر رہے ہیں۔ مجلہ ''متن'' کی ویب سائیٹ یونیورسٹی میں پہلی ویب سائیٹ ہے جو کہ کسی ضمنی پیج کی بجائے خود مختار ہے

اور اس کا ایڈمن کنٹرول شعبہ کے پاس ہے۔ اوپن جرنل سسٹم پر مبنی اس ویب سائیٹ کا افتتاح یکم جون ۲۰۲۰ء کو وائس چانسلر صاحب نے کیا اور اس ریکارڈ مدت میں اس کا پہلا شمارہ آپ کے سامنے ہے۔

شمارہ کے لیے ایچ ای سی کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے تمام لوازمات کا خیال رکھا گیا ہے۔ شمارہ ششماہی بنیادوں پر شائع ہوا کرے گا۔ ہر سال کے لیے ایک جلد اور اس کے تحت دو شمارے شائع کیے جائیں گے۔ جنوری سے جون کا شمارہ ۳۰ جون کو جب کہ جولائی سے دسمبر کا شمارہ ۳۱ دسمبر کو آن لائن کیا جائے گا۔ شمارے کے لیے قلمی معاونین سے 'کال فار پیپر' کی مخصوص تاریخ کا اعلان مجلہ کی ویب سائیٹ پر کیا جائے گا جب کہ رجسٹرڈ سکالرز کو اس کی اطلاع بذریعہ ای میل کی جائے گی۔ مقالہ لکھنے، ترتیب دینے اور جمع کرانے کی مکمل ہدایات ویب سائیٹ پر دے دی گئی ہیں۔

تمام موصول شدہ مقالہ جات کو بلائنڈ پیئر ریویو کے عمل سے گزار کر اور ایچ ای سی کی پالیسی کے تحت پلیجرازم کی رپورٹ پر قابلِ اشاعت یا ناقابلِ اشاعت کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس شمارے میں شائع ہونے والے مقالہ جات کی تعداد ۱۵ ہے۔ یک مصنفی مقالہ جات کو پہلے اور ذو مصنفی مقالہ جات کو اس کے بعد رکھا گیا ہے جب کہ مقالہ جات کو الف بائی ترتیب (بہ لحاظِ مصنفین) سے فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔

کوشش رہے گی کہ مجلسِ ادارت اور ریویورز کی مشاورت سے معیاری مقالہ جات کو شائع کیا جاتا رہے اور تحقیقی مجلہ کے معیار کو بہتر سے بہتر کیا جائے۔ پہلے مجلہ کی تیاری اور اشاعت کی منزل تک لانے کے لیے جن علمی اور تکنیکی دوستوں کی معاونت شاملِ حال رہی، اُن سب کا شکریہ۔

مدیر